





حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

نمبر ۶ جلد ۱۳ — لودیانہ ۱۵ فروری ۱۸۸۶ء — قیمت فی پرچہ ۲ آنہ

گلدستۂ اخبار

مقدمہ فساد باہمی اہل ہنود و اسلام جو آگرہ میں سپرد سشن تھا۔ پیشگاہ حضور صاحب سشن سے خارج ہو کر ملزمان کو بری فرمایا گیا = **پوسٹ آفس** الہ آباد کے مشہور مقدمہ میں۔ امداد خان سپرنٹنڈنٹ کی نسبت بہ ثبوت جرم چھ سال قید کا حکم ہوا = **عالیجناب** حضور ڈیوک آف کیناٹ فرزند دلبند حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کا استعفا ملازمت ہندوستان سے گورنمنٹ ہند نے منظور فرما لیا = مہاراجہ صاحب میسور کی نسبت۔ ریاست سے دست بردار ہونے کی خبر بہت گرم ہے = **ممبران** کمیٹی نمائش گاہ کلکتہ کو تمغے بھی عطا ہوئے تو بر نجی۔ ہاں چھ سچ بھی ہے۔ نمائش گاہ کے ممبروں کو۔ تمغے بھی نمائشی ملنے مناسب تھے جنکی بنت بجز ظاہری ٹیپ ٹاپ کے بازار سے دمڑی بھی نہ ملے خوب سوچی = اُس ہفتہ میں جو ۱۰ جنوری ۱۸۸۶ء کو ختم ہوا مدراس میں پانچ ہزار آدمی ہیضے سے مرے = **شملہ** مردم شماری امسال جو

از سر نو ہوگی۔ **اینچ** کرون صاحب۔ جو حضور نظام حیدر آباد کے اتالیق تھے بعطائے پنشن تین سو روپیہ ماہواری کے تعلق خدمت سے علیحدہ کئے گئے = **۲۷**۔ مارچ سے ابتدائے اپریل تک ایام عدم موجودگی صاحب گورنر میں کونسل اعلیٰ بمبئی گورنر بمبئی کے متعلقہ امورات کا انصرام کرے گی = **وکالت** کا امتحان مدراس میں ابتدائے فروری ۱۸۸۶ء سے شروع ہوگا ۴۸۸ امیدواران کی تعداد بتلائی گئی ہے = **انگریزی** ترجمہ مہابھارت کے لئے۔ گورنمنٹ مدراس نے بھی۔ ڈیڑھ ہزار روپیہ چندہ دیا = **صاحب** لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی۔ سہارنپور میں ہاتھیوں کا شکار فرما رہے ہیں = **مسٹر** رابرٹ سنڈمن صاحب ایجنٹ بلوچستان حسب الطلب ویسرائے ہند کلکتہ میں پہنچ گئے = **۳۱**۔ جنوری ۱۸۸۶ء کو گورنمنٹ کیطرف سے مدراس کے پاگل خانہ کو ضیافت دی گئی = **لنڈن** میں مفسدوں نے ۲۴۔ جنوری کو پارلیمنٹ کے نشستگاہ پر سرنگ اڑائی۔ اسی تاریخ شہر میں بمقام مختلف مقاموں میں سرنگیں اڑائی گئیں لہٰذا لنڈن میں ان مفسدانہ کارروائیوں سے۔ بہت تشویش پھیل رہی ہے = **انگلستان**

اس رائے کا سخت مخالف ہے۔ کہ مصر پر تمام طاقت ہائے یورپ مشترکہ قبضہ رہے = **اخبارات** ولایت گورنمنٹ کو جنگ کرنے کے زور سے ترغیب دے رہے ہیں = **کمیشن** سرحدی افغانستان۔ بارسوں کے نصف ہو رہا ہے = **حضور** ڈیوک آف کیناٹ ۲۹۔ اپریل ۱۸۸۶ء کو ولایت تشریف فرما ہوں گے = **ڈنمارک** نے اپنی طاقت جنگی بڑھانے کے لئے ۹۰ لاکھ کرون منظوری دی = **مقام** کیلنگ نے فرانس کی فوج نے چینی سپاہ پر حملہ کر کے شکست کھائی = **یہہ** خبر بالکل غلط ہے کہ برہما میں۔ انگریزی رزیڈنسی قایم ہونے والی ہے = **فرانس** بڑے توجہ سے مصروف ہے۔ کہ کسی منصوبہ سے چینی باشندوں کو بغاوت کرنے پر آمادہ کر سکے = **جاوا** میں ایک دیسی سپاہی نے۔ بحالت مجنونی ۶ شخص یورپین قتل کئے = **فی الحال** ایک پیغام تار برقی صرف ۲۲۔ منٹ کے عرصہ میں (۱۳۴۹۸) میل کے فاصلہ پر پہنچایا گیا = **جاپان** میں ایک مجلس قایم ہوئی ہے۔ جو انگریزی علم کی تعلیم دیگی = **۲۲**۔ جنوری ۱۸۸۶ء کو شہزادہ سویڈن بتقریب سیر و سیاحت

نور افشاں

فرمان برداری

ایک تجربہ کار جیل افسر کا قول ہے کہ قوانین سلطنت کا انحراف جرم ہے اور اسکا مرتکب مجرم کہلاتا ہے یہہ ایسا قول ہے جسکو ہر آدمی جانتا ہے لیکن قوانین سلطنت کا انحراف قوانین خانگی کے انحراف کا نتیجہ ہے اور اس سے بہت کم آدمی واقف ہیں گو یاد رخت کے دیکھنے والے بہت اور بیج کی پروا کرنے والے تھوڑے ہیں غور سے دیکھا جاوے تو والدین کی نافرمانی ایک سیدھی سڑک ہے جو کھلے دروازوں جیلخانے میں پہنچاتی ہے +

عام لوگوں کا خیال ہے کہ چور کا بچہ چور ہوتا ہے اور ڈاکو کی اولاد ڈاکہ مارتی ہے لیکن اصل یہہ ہے کہ والدین خواہ چور ہوں خواہ شاہ اُنکی بے پروائی بچہ کو ہر جرم کا مجرم بناتی ہے سلطنت اور خانہ داری کے معاملات ایکدوسرے کے مشابہ ہیں بلکہ سچ پوچھو تو ایک ہی ہیں سلطنت خاندانوں کا مجموعہ ہے اور ایک خاندان سلطنت کا ایک فرد ہے جو رنج یا راحت فرد کو پہنچتا ہے وہی مجموعہ پر موثر ہے اسیطرح ایک آدمی ایک خاندان کا جز ہے اور جو جیز جزو کی ترقی یا تنزل کا باعث ہو وہی کل کی ترقی یا تنزل کا موجب ہے پس سلطنت کا انتظام رعایا کی اطاعت پر منحصر ہے اور اسواسطے سلطنت کا فرض ہے کہ رعایا کے حقوق مالی و جانی کی حفاظت کیواسطے اُنکو اپنے قوانین کی اطاعت سکھاوے ایسا ہی خاندان کا حال ہے اسکا امن اور اُسکی اغراض محض ذاتی رشتوں اور باہمی حقوق کی حفاظت پر موقوف ہے اور ان رشتوں یا اُن حقوق کا توڑنا گویا خاندان کی اسایش کو بیت ونابود کرنا ہے یا اُسکی اصلی غرضونکو جنکے لئے وہ قائم ہوا ہے فنا کرنا ہے پس ثابت ہوا کہ فرمان برداری کا اصول خاندان اور سلطنت دونونکی بہبودی کے لئے ایک قدرتی اصول ہے والدانہ حکومت اولاد کی محافظ ہے اور اسکے اخلاق کی جائداد کا سانچہ ہے اور اگر وہ اپنے فرایض کے ادا کرنے میں قاصر رہے تو بہر حال خاندان بگڑ جائیگا اور آخر میں اُسکا بد اثر سلطنت تک پہنچیگا +

جب لڑکے بڑے ہو کر کام کاج کیطرف دل نہیں لگاتے اور بیکاری کے شغلوں مثلاً آوارہ گردی تماش بینی راگ رنگ وغیرہ کو پسند کرتے ہیں اور قمار بازی چوری جکاری وغیرہ تک نوبت پہنچاتے ہیں تو والدین اکثر سمجھتے ہیں کہ صحبت بد کا اثر ہے لیکن بچپن میں ہی آپ اُنکی طبیعتیں بگاڑتے ہیں دل شکنی کے خیال سے ہر بات میں اُنکی مرضی پوری ہونے دیتے ہیں ناجائز اور خراب حرکات سے بالکل نہیں روکتے اور آخر میں اُنکو بدنام و رسوا کرتے ہیں - جو بچہ بچپن میں ہی خود مختار ہے اور اپنی مرضی کا مالک بنا ہے اور والدانہ قانونکی اطاعت نہیں سیکھتا تو کیونکر امید کیجا سکتی ہے کہ وہ سلطنت کے قوانین کی پوری پوری اطاعت کریگا وہ تو خاندان میں ہی باغی رہا ہے پھر ریاست کا باغی کیونکر نہوگا +

فرمان برداری کا اصول تمام اخلاقی ملنساری اور مذہبی زندگی کا اصول ہے اور اسی لئے خدا نے اُسکو اپنے دس حکموں میں سے ایک ٹھہرایا ہے - اس اصول کی خاص تعلیم گاہ گھر ہے جہاں زبان دراز کو سبق پیار اور ملائمت سے سکھلایا جاتا ہے اور جب مدرسہ کی تعلیم اُسپر ابزاد ہوتی ہے تو یہہ اصول اور زیادہ پایدار ہو جاتا ہے - لیکن افسوس ہے بچہ کی حالت پر والدین نے گھر میں فرمان برداری نہیں سکھائی کیونکہ آخر میں اُنکو سلطنت کے سخت جیلخانے میں نہایت تلخ اور ناگوار تعلیم پانی ہوگی - خویشوں کی اطاعت نہ سیکھنا گویا عام سے مخالفت کرنا ہے اور مخالفت کا انجام دنگہ فساد ہے پس دنگہ فساد کی سرکوبی کیلئے قانون سلطنت ہر وقت مشہور ہے ایک جوان آدمی نے پھانسی پانے وقت بڑے افسوس کے ساتھ کہا تھا کہ میری یہہ ذلت کی موت میرے ماں باپ کی غفلت کا نتیجہ ہے میں بچپن میں اپنے ہمجولیوں کی کچھ کچھ کھیلنے کی چیزیں چرا کر گھر لیجاتا تھا ماں صرف مسکرا کر اتنا کہدیا کرتی تھی کہ بیٹا ایسا نہیں کرنا چاہیئے آخر ہم تو لیتے ماہی جہونگیا اور اب روپیہ کے لالچ سے ایک آدمی کی جان لی جسکے عوض میں سخت ذلت کے ساتھ مجھکو اپنی جان دینی پڑی - کاش اگر میرے ماں باپ پہلے سے ہی مجھکو روکدیتے اور میری عادات اور نیت درخاست سے چشم پوشی نکرتے تو شاید میری یہہ نوبت نہ پہنچتی - والدین کو اُس جوان آدمی کی آخری گفتگو پر غور کرنا چاہیئے +

مسلمانونکی شکایت

پنجاب کے اہل اسلام آجکل اس امر کے زیادہ شاکی پائے جاتے ہیں کہ کل سرکاری محکمے اہل ہنود سے بھرے ہوئے ہیں اور ہم لوگ اُنمیں خال خال ہیں اور آگے کو بھی جو عہدہ خالی ہوتا ہے اُنہیں کا حق سمجھا جاتا ہے اور ہمکو کوئی نہیں پوچھتا سول اینڈ ملٹری گزٹ اس شکایت کے جواب میں کہتا ہے کہ روزگار کے معاملہ میں مسلمان اگر ہندوؤں سے مغلوب ہیں تو اسمیں انکا اپنا قصور ہے کیونکہ اس سوال کا جواب کہ ہندو کیوں غالب ہیں سوا مسلمانونکی سستی اور کم ہمتی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا - اس امر کے ثابت کرنیکے واسطے دس مسلمان اور دس ہندو طالب العلم جو چودہ چودہ برس کی عمر کے ہوں ایک ہی سکول میں سے لو انکا امتحان کرو تو دونکو لیاقت میں یکساں پاؤگے لیکن اُنہیں لڑکوں کو کچھ عرصہ تک تعلیم پانے دو جنکی کے کالج میں بالاتفاق ایک میعاد تک پڑھیں اور جب وہ ۲۰-۲۵ برس کے ہو جاویں تو پھر امتحان لو تو امید ہے کہ علمی اور عقلی لیاقت میں ہندو قریباً سب کے سب کامیاب ہونگے اور مسلمان شاذ ایک آدہ بلکہ ایک بھی نہیں اور یہاں سے ہی سمجھہ لو کہ جب مقابلہ کے امتحان میں اکثر ہندو ہی غالب رہتے ہیں تو پھر کل عہدے جو آجکل محض نتایج امتحان پر موقوف ہیں کیوں اُنکا حق نہ سمجھے جائیں - باقی رہا یہہ کہ جب چودہ برس کی عمر میں دونوں فریق کی لیاقتیں مساوی تھیں تو پھر بیس برس کی عمر میں کیوں متفاوت ہوگئیں اسکی وجہ دونوں کی طرز زندگی بآسانی بتلا سکتی ہے - ذاتی رسوم اور موروثی عقل کے لحاظ سے ہندو اکثر محنتی کفایت شعار اور مشہور ہوتے ہیں اسیواسطے نفسانی شہوات کیطرف کم راغب اور برخلاف اُنکے مسلمان بیکاری اور فضول خرچی کو اپنا فخر جانتے ہیں اور اسیواسطے آبا شنی اور آوارگی پر شیدا ہیں یہی وجہ ہے کہ ہندو لڑکا اپنی بچپن کی طاقتوں کو مفید علوم کے حاصل کرنے میں صرف کرتا ہے اور مسلمان انکو آوارگی اور بناوہیں اور اُسکی نظر میں جچنے کے جوہر پیدا کریں تو ہندوؤں کے برابر بلکہ اُنسے بڑھکر عہدے پا سکتے ہیں - سوان شکایتوں کے بجائے مسلمانونکو اپنے اپنی درستی کی فکر اور کارآمد بننیکی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ کارآمد شے کبھی نظر انداز نہیں ہو سکتی کارآمد شے کا ہر کوئی خریدار ہے اور سب اُسکی قدر کرتے ہیں +



مصری معاملات

۲۲- ماہ حال کے کوہ نور میں ہمنے ایک آرٹیکل میں مصر کے اُن تعلقات کا ذکر کیا تھا جو سلاطین یورپ کی وجہ سے پیچیدہ ہو رہے ہیں ہمنے ظاہر کیا تھا کہ اس گرد وغبار میں مصر کی خیر نہیں ہو مگر اسی سلسلہ میں اب جو تار برقیاں فرانسیسی تجویزوں کی بابت آئیں اُنسے معلوم ہوا کہ وزرائے انگلستان نے بعد باہمی مشورہ کے فرانس کی تجویزوں کو بالکل مسترد نہیں کیا بلکہ ایندہ نامہ و پیام قائم رکھنے کی غرض سے اور پولیٹیکل بحث و مباحثہ کے لئے اس سلسلہ کو طول دیا گیا ہو انگلستان تار برقی کے مفہوم کے لحاظ سے تو گویا فرانس کے ۹- کروڑ روپیہ کے قرضہ کو پسند نہیں کرتا وہ آپ قرض دینا چاہتا ہو اور جمہوری نگرانی کو نامنظور کرتا ہو فرانس نے عجیب پیچیدہ تجویزیں کر رکھی ہیں اور ۹- کروڑ قرض کے سود کی شرح انگلستان کی سودی شرح ڈھائی فیصدی سے بہت بڑھکر ہو انگلستان پانچ کروڑ روپیہ ڈھائی فیصدی سود کے حساب سے دینا چاہتا ہو اور اُسکی ادائی کا انتظام خود ہی کرنے پر آمادہ ہو یہیں غیر ممکن ہو کہ مصر اپنے سرپرست اور مربی اعظم انگلستان سے کمی سود پر کمی کے ساتھ قرض نہ لے اور فرانس کا بار ناحق طور پر اُٹھائے انگلستان اُسکے ادائے اور دیگر امور کا ذمہ دار ہوتا ہو فرانس کی رفتار عجیب و غریب ہو اُسکی خواہش ہو کہ مصر اُسکا دست نگر رہے اور مصری حقوق میں اور سلاطین کو بھی شریک کر دے ذیل میں وہ انتظام خزانہ مصر درج کیا جاتا ہو جو انگلستان نے تجویز کیا ہو +

انتظام خزانہ مصر۔ حضور ملکہ معظمہ نے انتظام خزانہ مصر کی بابت مندرجہ ذیل انتظام فرمایا ہو +

(۱) انگلستان کی ضمانت پر ......۵ پونڈ قرضہ جو سلطنت مصر کو دینے کے لئے تجویز کیا ہو اسپر ڈھائی فیصدی سود دیا جائے سلطنت اور دائرہ کے جائداد سے بہہ قرضہ ادا ہو اور جب ایک مناسب تعداد کی رقم جمع ہو تو بتک انگلستان میں بھیجدی جائے +

(۲) رعایتی قرضہ مع سلطنت اور ......۴- پونڈ ترایڈ قرضہ کے جو اسکندریہ کے تاوان کی بابت دینا ہوگا ان سب پر بلا تخفیف ۵ فیصدی سود دیا جائیگا +

(۳) متحدہ دین جو دائرہ کے دین سے بڑہ گیا ہو اُسکا سود کم کرکے ساڑھے تین فیصدی سود دیا جائیگا +

(۴) نہر سویز کے حصونکا سود ۵- فیصدی سے گھٹاکر ۴- فیصدی کرایا جائے +

(۵) انتظام ملک کا خرچہ ......۵ پونڈ مع اُس ......۱۲- پونڈ کے ہوگا جو انگلش فوج کے مزید اخراجات میں دیا جائیگا +

(۶) باقی جو کچھ بچے وہ قرضہ متحدہ کے ½ فیصدی سود کی کمی پورا کرنے کو بحساب رسدی دیا جائیگا اور ......۱۲- پونڈ سے جھکے دینے کی انگلستان نے شرط کی ہو فوج قابض مصر کی اور جسقدر اخراج کی ضرورت ہو دیا جائے +

(۷) آخری تجویز یہہ ہو کہ خزانہ پر تاکید کے ساتھ کامل اختیار رکھا جائے۔ گورنمنٹ مصر ......۱ پونڈ سے زائد قرضہ نہ لے سکیگی اور اسقدر بھی انگلستان کی اجازت سے لے سکیگی۔ سلطنت دائرہ اور ریلوے کے متعلق مختلف ملکوں کا مخترکی انتظام رہیگا بلکہ اُسکے بدلے کم خرچ میں دیسی آدمیوں کے ذریعہ سے انتظام کیا جائیگا +

اب یہہ دیکھنا چاہئے کہ مصری لوگ اس انتظام کو منظور کرتے ہیں یا نہیں دوسری سلطنتوں کی مداخلت شاید اُنکو راضی نہ ہونے دے +

غالبًا اُنہیں تجویزوں کے مخالف فرانس کی تجاویز ہیں اور سوال یہہ ہو کہ جب اور سلاطین فرانس کے موید ہیں اور کیونکر نہوں فرانس نے اُنکے فرضی حقوق کو بھی مصر میں شریک کرنیکا ارادہ کیا ہو تو انگلستان کے مجوزہ انتظام پر جسمیں دیگر شاہان یورپ کی شرکت نہیں اُسکے تعاقد کرتے ہیں نہیں ہو کیونکہ حسب خواہش انگلستان مصر میں عملدرآمد ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہو کہ مصر کی ابتدائی چھیڑ چھاڑ کا نتیجہ یہہ ہوا کہ آج اُسکی حالت ایسی ہو گئی کہ یورپ کی کوئی سلطنت تنہا اپنا پورا پورا اقتدار اسملک میں قائم نہیں کر سکتی سلطان روم کا اقتدار تسلیم کیا جاتا تھا وہ ابتدا میں ضعیف کیا گیا وہ مصری خرچ لے لیا کرتے تھے اور فرانسیسی اقتدار رہتا انگلستان اُسمیں ایک زمانہ سے شریک ہوا چنانچہ انہیں دونوں سلطنتوں کے زور دینے سے سلطان نے اسمعیل پاشا کو معزول کیا یا یوں سمجھو کہ اُس زمانہ کے واقعات سے صحیح نتیجہ نکالکر اسطرح خیال کرو کہ سلطان کا مشورہ برائے نام تھا اسمٰعیل کا عزل توفیق کا نصب فرانس و انگلستان کی متفقہ کارروائی سے ہوا سلطان نے حلیم پاشا کو مقرر کرنا چاہا تھا اُنکی یہہ تجویز نامنظور ہوئی اب اُنکی کوئی نہیں سنتا واقعات کی رفتار نے انگلستان کا اقتدار بڑھا دیا فرانس عربی پاشا کی بغاوت کے زمانہ میں جو چال چلا تھا اُس سے وہ بھی علیحدہ کیا گیا اب وہ اسپر خیال نہیں کرتا کہ انگلستان کے جان و مال کا کسقدر نقصان ہوا اُسکا اقتدار واجبی ہو بلکہ اُسکی چال ڈھال سے ایسا معلوم ہوتا ہو کہ پھر مصر میں شان و شوکت سے آئے اور اپنے ساتھ اور بادشاہوں کو بھی لائے ظاہر ہو کہ انگلستان کے حقوق اس کارروائی مخالفانہ سے ضعیف ہونگے وہ کبھی اسکو تسلیم نہ کریگا اگر اُسنے منظور کر لیا تو انگلستان کے اندرونی قومی شور و غل سے لبرل وزارت کا قیام دشوار نظر آتا ہو +

زمانہ نے مصری معاملات کو نہایت درجہ پیچیدہ کر دیا ہو ایسی حالتوں میں وزرائے انگلستان کی روشن دماغی اور مدبرانہ کوششوں سے امید ہو کہ وہ ملکی عظمت و شان اور مصر کی حالت کو ترکی سلطنت کی مانند نہ ہونے دینگے ترکوں کے گذشتہ معاملات میں بھی ایسی ہی کانفرنس اور تجویزوں کا سلسلہ جاری

جیسے کہ مصری معاملات میں ہو رہا ہے۔ ترکوں نے جب سرویہ اور رومانیہ بلگریہ وغیرہ کو آخر میں بالکل مسلوب کر دیا تو روس نے انسے جنگ چھیڑ دی آخری نتیجہ کانگرس برلن کا ترکوں کے واسطے نہایت افسوسناک ہوا تھا انکو روس کے علاوہ ان سلطنتوں کو بھی ملک دینا پڑا جنکی درخواستیں خاص اسی مقصد سے گویا شہزادہ بسمارک کے پاس پہنچگئی تھیں مصری حالات کی پیچیدگیوں اور تجویزوں کی نسبت بھی ویسے ہی احتمالات ہوتے ہیں۔ یورپین شاہوں کا ہجوم ہوا ہے۔ انگلستان انکا اختیار کیونکر گوارا کریگا جسنے عربی پاشا سے جنگ کر کے اپنے سپاہیوں کی جانوں کو فدا اور کثرت سے روپیہ تصدق کیا اسطرح سے مصر کو محفوظ رکھا۔ توفیق پاشا کی تخت نشینی گو فرانس و انگلستان کی رایوں سے ہوئی تھی مگر اسکے بعد واقعات نے انکو تنہا انگلستان ہی کا ممنون و مشکور کر دیا انگلستان نے مہدی کی چڑھائیوں سے مصر کی حفاظت کر رکھی ہے انکے بہت سے سپاہی مہدی کے مقابلے میں کام آئے اور ابھی تک کام آ رہے ہیں۔ پس خیال کرنا چاہئے کہ جس سلطنت نے ملک مصر کی حفاظت تنہا جان و مال کو صرف کر کے کی ہو وہ ہی آیندہ اسکی حفاظت کی ذمہ وار ہو وہ کیونکر ان سلطنتوں خاص کر فرانس کو جنکی ایک پھوٹی کوڑی ان معاملات میں صرف نہیں ہوئی اور نہ انکے کسی سپاہی کے قطرہ خون کی خاک مصر ممنون ہے۔ پھر مصر میں طلب کرے غرضکہ فرانس اور روس و جرمن و آسٹریا وغیرہ کی سلسلہ جنبانی کا نتیجہ تو یہی ہونا چاہئے کہ انکی کامیابی نہو مگر دیکھئے آیندہ ان معاملات کا تصفیہ کسطرح سے ہوتا ہے یا ملتوی رہتا ہے۔ آج اس بحث و مباحثہ کی حالت قابل اطمینان نہیں ہے + کوہ نور

اخبارات تار برقی

کوہاٹ ۲۴ جنوری سر چارلس ایچیسن مع پارٹی آج صبح رونق افروز کوہاٹ ہوئے بہ معمول اقواب سلامی سر ہوئیں سڑک پر سول اور فوجی افسروں اور ضلع ہذا کے دیسی شرفاء و سربرآوردہ شخصوں کا ایک بڑا مجمع تھا۔ رسالہ کے ایک دستہ نے ہز آنر کا استقبال کیا۔ سید اکبر ساکن تراہ بھی جو ایک مذہبی پیشوا ہے اپنے بہت سے پیروں کے ساتھ موجود تھا +

جب مسٹر اوڈونی صاحب ڈپٹی کمشنر مشہور دیسی شرفا کو ہز آنر کی خدمت میں پیش کر چکے۔ تو پارٹی ایک بڑے جلوس کے ساتھ آگے کو روانہ ہوئی۔ اسوقت کا نظارہ سڑک پر نہایت دلکش تھا۔ سڑک کے دونوں طرف تماشائی لوگ کثرت سے کھڑے تھے اور کیمپ میں ایک گارڈ آف آنر بنایا گیا تھا۔ قرب و جوار کے خود مختار پہاڑی فرقوں کے جرگے جنمیں پانچسو آدمی ہونگے۔ نواب لفٹنٹ گورنر کی ملاقات کے لئے آئے ہیں +

کل صبح کے وقت نواب ممدوح یہاں کے انسٹیٹیوشنوں کا ملاحظہ فرمائینگے۔ دوپہر کو ایک لیوی اور دربار منعقد ہوگا۔ اور شام کو ایک ایوننگ پارٹی دیجائیگی +

جمعہ کے روز پہاڑی قواعد ہوگی اور شنبہ کے روز کیمپ کوہاٹ سے روانہ ہو جائیگا +

لنڈن ۲۴ جنوری آج دوپہر کے بعد ڈائنامیٹ کے تین دھڑاکے وقوع میں آئے۔ اول ویسٹ منسٹر ہال کے تہ خانہ میں واقع ہوا۔ کھڑکیوں کو توڑ دیا اور ہال کے فرش میں ایک سوراخ کر دیا۔ دو پولیس والے اور ایک اور آدمی جو ہال کی سیر کر رہے تھے سخت مجروح ہوئے چند منٹ کے بعد ہوس آف کامنس میں **اسٹینجرس گیلری** کے نیچے دوسرا دھڑاکہ ہوا اور اسکے مغربی سرے کو بالکل منہدم کر دیا۔ اس دھڑاکے کی علت میں ایک شخص گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ تیسرا دھڑاکہ لنڈن ٹور کے برج عید میں اسوقت جبکہ کچھ لوگ اس برج کی سیر کر رہے تھے واقع ہوا کھڑکیوں کو توڑنے کے سوا عمارت کو کچھ نقصان نہیں پہنچا لیکن چار آدمی مجروح ہو گئے +

لنڈن ۲۶ جنوری بیان کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ کے پاس ایک چٹھی آئی ہے جسمیں ڈائنامیٹ اڑانے والوں کے منصوبوں اور اس گروہ کے بڑے بڑے ممبروں کو ظاہر کیا ہے +

نیویارک کے اخبارات اس حرکت کو بہت برا کہتے ہیں اور تاکید کرتے ہیں کہ صوبجات متحدہ میں سازشوں کو توڑنے کے لئے قطعی تجاویز عمل میں آنی چاہئیں۔ لنڈن کے اخبارات اسی باب میں یہ تاکید کر رہے ہیں کہ انگلستان کو گورنمنٹ صوبجات متحدہ سے اپیل کرنا چاہئے +

روم ۲۵ جنوری گورنمنٹ اٹلی عنقریب مقام بیلا کے جو ریاست شوا متصل بحیرہ قلزم میں واقع ہے ملحق کرنے والی ہے +

بمبئی ۲۷ جنوری اخبار **ٹائمز آف انڈیا** کے نام ایک خاص تار لنڈن سے اس مضمون کی آئی ہے کہ لارڈ ڈفرے صاحب کے اسٹاف میں مندرجہ ذیل تقررات عمل میں آئے ہیں۔ پرائیوٹ سکرٹری مسٹر جی۔ ایچ۔ آر۔ ہارٹ۔ ملٹری سکرٹری میجر آنریبل ینول گیرالڈ ملکش صاحب رائفل برگیڈ اول ایڈ ڈی کیمپ کا عہدہ ابھی خالی ہے اور لفٹنٹ ہملٹن صاحب متعلقہ دوم شپلیش ایسٹ یارک شایر رجمنٹ کو ایڈ ڈی کیمپ درجہ دوم مقرر کیا گیا +

قاہرہ ۲۵ جنوری لارڈ وولسلی نے تار دی ہے کہ جنرل ارل کا کالم مع چند ضرب توپ و رسالہ و فوج شتر سوار کے کل صبح ہمداب سے براہ ابو حامد بربر کو روانہ ہوگا۔





دشمن جواب سے ۵۰ میل پرے ہے جنرل اسٹوارٹ کو کوئی تازہ خبر نہیں آئی سخت تشویش ہو رہی ہے +

قاہرہ ۲۶ - جنوری - لارڈ وولسلی کی ایک تار اسمضمون کی آئی ہے کہ جنرل اسٹوارٹ کی کوئی خبر نہ آنے سے تشویش کا کچھ مقام نہیں کیونکہ خبر صرف انہیں اونٹوں کے ذریعہ آسکتی ہے جو برٹش فوج کے ساتھ ہیں +

جنرل ارل کا کالم جو بھی آبشار پر پہنچ گیا ہے +

واشنگٹن ۲۴ - جنوری سینٹ میں ایک مسودہ ان جرائم کے روکنے اور سزا دینے کے لئے پیش ہوا ہے جن کا ارتکاب اسپیاا ز قسم ڈائنامیٹ سے عمل میں آئے اور جلکی پرداز صوبجات متحدہ میں اٹھائی گئی ہو - خواہ یہہ جرائم خود صوبجات متحدہ میں ارتکاب میں آئیں اور خواہ ممالک غیر میں +

لنڈن ۲۷ - جنوری گلبرٹ نامی ایرش امریکن کے جو گزشتہ شنبہ کو ٹور پر ڈائنامیٹ کے دھڑاکوں کے متعلق گرفتار کیا گیا - کل بو اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں اظہار لئے گئے اور ایک ہفتہ کے لئے مقدمہ ملتوی کیا گیا - پولیس نے ایک اور انسان ڈائنامیٹ اوڑانے والونکا دریافت کیا - اب آٹھ آدمی قید میں ہیں +

واشنگٹن ۲۶ - جنوری سینٹ نے آج ایک رزولیوشن پاس کیا ہے اور اسمیں ان ڈائنامیٹی حرکات پر نفرت ظاہر کی ہے جو اندنوں لنڈن میں وقوع میں آئی ہیں +

کولمبو ۲۰ - جنوری ۱۳ - ماہ حال کو چین کی ڈاک ہانگکن سے تین لڑائیوں کی خبر لائی ہے - ایک دسمبر میں ہوئی جسکا نتیجہ مشتبہہ رہا - چینی بحالت بیخبری فرانسیسی گارڈ پر آپڑے - ۱۲ کو مارا اور بہتوں کو زخمی کیا - یکم جنوری کو فرانسیسیوں نے ڈیڑھ گھنٹے کی لڑائی کے بعد ۹ - ہزار چینیوں کو شکست دی تاریکی کیوجہ سے تعاقب ملتوی رہا ۴ - جنوری کو جنرل نیگریر نے ۱۲ - ہزار چینیوں سے کیپ پر جنگ کی - آٹھ کرپ توپیں اور بہت سامان جنگ و سامان رسد جھنڈے ہتھیار وغیرہ فرانسیسیوں کے ہاتھ آئے دشمن ۶ سو لاشیں چھوڑ کر لینگسن کی جانب بھاگ گیا فرانسیسیوں کے تین افسر اور ۱۹ - آدمی مقتول اور ۲۲ - آدمی مجروح ہوئے +

ہنوی اور سنگوا کے مابین بکینہ تک سلسلہ تار قائم ہوگیا ہے - فرانسیسیوں کے پاس جب تک فوجی امداد نہ پہنچیگی اسوقت تک وہ لینگسن پر چڑھائی نہیں کر سکتے ۸ - سو فوج الجیریا کی کیلنگ پہنچگئی ہے - لیکن تامسوی پر حملہ کرنے کے لئے ابھی اور فوج کی ضرورت ہے - چینی بڑی بڑی تعدادوں میں راستہ پر جابجا چوکیاں ڈالے پڑے ہیں - اور یورپین شہر سے باہر جانے کی جرات نہیں کر سکتے +

لنڈن ۲۷ - جنوری ٹائمز نے ایک بڑے آرٹیکل میں بیان کیا کہ فرانس اور پرتگال میں عہدنامہ ہوا ہے - دریائے کانگو کے موہانہ کو انہوں نے آپسمیں تقسیم کر لیا - اور برلن میں جو کانفرنس پچھلے دنوں ہوئے تھے اسکی قرار داد کا بھی کچھ لحاظ نہیں کیا +

لنڈن ۲۸ - جنوری ٹائمز نے اپنے کل کے آرٹیکل میں جو بیان کیا تھا کہ موہانہ دریائے کانگو کی نسبت فرانس اور پرتگال میں عہدنامہ ہوگیا ہے یہہ خبر بالکل بے بنیاد ہے +

قاہرہ ۲۷ - جنوری لارڈ وولسلی نے بہت سا سامان رسد چاہات جکدول کو بھیجا ہے +

ہونگ کونگ ۲۷ - جنوری بتعمیل احکام ہوم گورنمنٹ کہ نیوٹرلیٹی (دونوں میں کسیکی طرف نہ ہونا) قایم رہے حکام نے فرانسیسی آہنی جہاز موسومہ ٹرائمفینٹ کو یہاں مرمت و درستی ہونیکی اجازت دینے سے انکار کیا +

قاہرہ ۲۹ - جنوری لارڈ وولسلی نے تار دی کہ سر ہربرٹ اسٹوارٹ کو سخت زخم آیا - سر چارلس ولسن ایک اگنبوٹ پر سوار ہو کر خرطوم کو روانہ ہوگئے +

قاہرہ ۲۸ - جنوری لارڈ وولسلی نے ایک تار دی کہ ۱۷ - ماہ حال کے بعد جنرل اسٹوارٹ کی فوج اور باغیوں میں ایک سخت لڑائی ہوئی - اور اسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ ہماری فوج ایک مضبوط قلعہ نما چوکی جوبت نامی پر جو المطامہ کے جنوب کی طرف ہے متصرف ہوگئی +

۱۹ - ماہ حال کی صبح کو فوج جبکہ دریائے نیل سے چار میل پر تھی دشمن نے بڑی جمعیت کے ساتھ پیشقدمی کی جنرل اسٹوارٹ ٹھہر گئے اور ایک مضبوط ضریبہ بنایا اور سخت آتش باری شروع کی - مگر اسی میں وہ خود بھی مجروح ہوگئے تب چارلس ولسن نے کمان لی اور زخمیوں کو پیچھے چھوڑ کر دشمن کے مقابلہ پر آگے بڑھے - وہ پھر بعدہ دشمن نے جسکے امیر گھوڑوں پر سوار تھے حملہ کیا - مگر پسپا کیا گیا - اور ہمارے آدمیوں سے ۳۰ گز کے فاصلہ ہی پر رہا - پانچ امیر اور ۲۵۰ - باغی مارے گئے - انکے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد زخمی ہوئی +

تار میں برٹش نقصان کا سوائے ایک افسر کوارٹر ماسٹر یما کے جو مارا گیا اور کچھ ذکر نہیں مسٹر کیمرن اخبار **اسٹینڈرڈ** کے نامہ نگار اور مسٹر ہربرٹ اخبار **مارننگ پوسٹ** کے نامہ نگار بھی مارے گئے +

ہماری فوج نے مطامہ کی سمت گرداوری کی اور یہہ معلوم ہوا کہ مطامہ پر دو ہزار باغی قابض ہیں اور شیندی کی قلعہ بند فوج بہت کمزور ہے سر چارلس ولسن کا خیال ہے اگر حملہ کی کوشش کی گئی تو اسمیں اسقدر فائدہ نہیں ہوگا جسقدر کہ نقصان متصور ہے +

ایک اور گرداوری میں جو ۲۱ - ماہ حال کو کی گئی چار اگنبوٹ مصری پاشا کے تحت میں خرطوم سے جوبت پہنچے اور آدمی اور توپیں آ ناریں - سر چارلس ولسن دو اگنبوٹوں اور سیسکس رجمنٹ کے ایک دستہ سمیت ۲۴ - ماہ حال کو خرطوم روانہ ہوئے +

میجر جنرل ایم - آر - بڈکالم کورٹی کو روانہ ہونگے اور وہاں

کی فوج کی کمان لینگے۔ ۱۸- رجمنٹ جوبٹ کو روانہ ہوگئی اور ۵۰ رجمنٹ بھی روانگی کی تیاری کر رہی ہے +

جنرل اسٹوارٹ کو آرام ہوتا جاتا ہے +

جنرل گورڈن صاحب کے پاس سے جو تازہ خبر آئی ہے وہ خرطوم سے ۲۹- دسمبر کو روانہ ہوئی تھی اسوقت بیان کیا جاتا تھا کہ وہ ہر طرح سے بخیر و عافیت ہیں +

کلکتہ ۲۸- جنوری اسی دفتر میں ایک افواہ اس قسم کی پہنچی ہے کہ گورنمنٹ موجودہ شرح محصول نمک میں تخفیف کرنا چاہتی ہے- دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ گورنمنٹ موجودہ شرح میں بالفعل کوئی تبدیلی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی +

قاہرہ ۲۸- جنوری ۱۷- ماہ حال کو جو لڑائیاں ہوئی ہیں ان میں برٹش فوج کے ۲۱- آدمی مارے گئے اور ۱۰۲- زخمی ہوئے- جو مقتول ہوئے ہیں اُن میں لارڈ ایرلی- لارڈ سینٹ ون سینٹ اور لفٹنٹ گوتھری ہیں جو زخمی ہوئے تھے اور بعد میں فوت ہوئے +

لفٹنٹ کر دچلی متعلقہ اول جیلین فلیزر- لفٹنٹ سنو متعلقہ ۱۳- رجمنٹ اور لفٹنٹ لونگ سٹون متعلقہ ۴۲- رجمنٹ ۱۹- ماہ حال کو مارے گئے +

۱۹- تاریخ کی لڑائی میں دشمن کی جمعیت سات ہزار تھی جس میں سے دو ہزار آدمی مقتول و مجروح ہوئے حضور ملکہ معظمہ نے اپنی فوج کی جانبازی سے خوش ہو کر لارڈ وولسلی کے نام شکریہ کی تار ارسال کی ہے اور اُسمیں یہہ بھی ذکر ہے کہ کرنیل سر ہربرٹ سٹوارٹ کو میجر جنرل کے عہدہ پر ترقی دیگئی +

قاہرہ ۲۹- جنوری تازہ ترین تار سے معلوم ہوا کہ لارڈ ایرلی زخموں کی وجہ سے نہیں فوت ہوئے جیسا کہ کل کی تار میں بیان کیا گیا۔ لفٹنٹ کر دچلی- لفٹنٹ سنو اور لفٹنٹ لونگ سٹون صرف زخمی ہوئے ہیں- مارے نہیں گئے- جیسا کہ پہلے بیان ہوا- لارڈ ایچ- اے- سومرسٹ بھی مجروح ہوگئے ہیں +

قاہرہ ۲۸- جنوری جنرل ارلی نے تار دی ہے کہ بربر کے اسطرف باغیوں سے مخالفت کا ظہور میں آنا مشتبہ ہے کرنیل سٹوارٹ کے قاتل سلیمان کے رشتہ داروں نے اظہار اطاعت کیا ہے +

قاہرہ ۲۹- جنوری عربوں کی ایک جماعت نے جنرل ارلی کے رسالہ پر حملہ کیا مگر دفع کیا گیا اور دشمن بھاگ گئے +

لنڈن ۲۹- جنوری اخبار **ڈیلی نیوز** نے ایک تار متعلقہ طہران سے اسمضمون کی شائع کی ہے کہ انگریزی سرحدی کمیشن کی حفاظت کے لئے شاہ ایران خراسان کو فوج بھیجتے ہیں +

لنڈن ۳۰- جنوری مسٹر برائٹ نے کل برمنگھم میں تقریر کرتے وقت بحری فوج کے بڑھانے اور برٹش سلطنت کو وسعت دینے کی شفاعت کی اور کالونیل فنڈریشن دیعنی عہد و پیمان متعلقہ نو آبادیہا) کا مضحکہ اڑایا +

بڑی بڑی طاقتوں نے مصر کے متعلق آئیندہ نامہ و پیام کے لئے اس بنا کو منظور کر لیا ہے جو انگریزی گورنمنٹ نے رکھی ہے +

روم ۲۹- جنوری سگنور منیسینی وزیر معاملات خارجہ نے آج کمرہ نمایندگان میں کہا کہ مصر میں اٹلی اور انگلستان کا عمل متوازی قسم کا ہے اور دونوں بڑی اغراض کی کفالت کرنا چاہتے ہیں +

لنڈن ۳۰- جنوری ڈاکٹر ٹمپل صاحب ایکسٹر کے بشپ کو لنڈن کا بشپ مقرر کیا گیا ہے +

۹۳- رجمنٹ کو سر چارلس وارن صاحب کی مدد کے لئے کیپ جانیکا حکم صادر ہوا ہے +

کیپ ٹون ۳۰- جنوری سر چارلس ویرن نے پریزیڈنٹ کروگر کو آگاہ کیا کہ اجازت حاصل کئے بغیر کسی یوروپین کو گوسچن میں رہنے کی اجازت نہ ہوگی +

رنگون ۲- جنوری- اخبار **رنگون گزٹ** کے نامہ نگار نے منڈالی سے بذریعہ تار خبر دی کہ فرانس اور برہما کے مابین پیرس میں دوسرے عہد نامہ پر دستخط ہوگئے- ایک فرانسیسی کانسل منڈالی بھیجا جانے والا ہے- اب امید کیجاتی ہے کہ لارڈ وڈ ہوس اپر برہما کو یا تو باجگذار ریاست بنائیں گے اور یا اگر ملحق کریں تو اور بھی بہتر ہے- کیونکہ خواہ کوئی حکومت کرے اجنبی اور دوسرے لوگ جو برہما کی ملازمت میں ہونگے برٹش کے خلاف سازشیں کرنے کے لئے اس ملک کو استعمال کرینگے +

بمبئی ۱۲- جنوری اخبار **ٹائمز آف انڈیا** کے پاس ایک خاص تار اسمضمون کی آئی ہے کہ جنرل سٹوارٹ کو گردن میں زخم آیا تھا- اب اُن کی حالت پر امید ہے +

اسباب میں نامہ و پیام ہو رہا ہے کہ اٹلی کی رعایا لارڈ دیبیو ہو کہ مسوا جایا کرے اور بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی بحیرا سیر قبضہ کر لے گی +

ٹرکی یہہ منظور کرتی ہے کہ سواکیم اور سودان پر وہ قبضہ کر لے اور "بچانا اور خود بچنے" کی پالیسی کو عمل میں لانے کے لئے مدد دے +

صاحب کمینڈر انچیف نے جنرل ہوگ صاحب کے ملازمت سے سبکدوش ہونے کے موقع پر ایک خاص حکم میں اُن عمدہ خدمات کی تعریف کی جو افسر موصوف سے عمل میں آئی ہے +

واشنگٹن ۳۰- جنوری آج بل واسطے تصدیق اس عہد نامہ کے جو نکارا گوا کے ساتھ ہوا ہے اور جس سے مجوزہ بحری نہر پر صوبجات متحدہ کو اختیار حاصل ہوتا ہے سینٹ کے روبرو پیش ہوا تھا- لیکن چونکہ دو تہائی ممبروں کی رائے نے اس سے اتفاق نہ کیا لہذا مسترد کیا گیا +



سرکاری خبریں

بردہ فروشی

سرکاری کاغذات سے بردہ فروشی خلیج فارس کی یہہ خبر معلوم ہوئی +

۱۴ - اکتوبر جہاز فلوطل راس لحد کے قریب لنگر زن تھا اور بردہ فروش کے جہاز کا منتظر تھا چنانچہ جنوب مغرب سے اُسنے ایک جہاز کو آتے دیکھا اس جہاز نے فوراً بادبان کھولا اور تعاقب کیا مگر دھاؤ جہاز بہت آگے نکل گیا تھا اُسکے روکنے کو ایک گولہ بھی مارا اُسنے کچھہ خیال بھی نکیا ناخدا اپنے جہاز کو سیدھا کنارے کی طرف لئے جاتا کپتان لینگ نے اپنے جہاز میں اسٹیم تیار کرکے تیز دوڑایا۔ ہنوز ناخدا کا مطلب پورا نہ ہونے پایا تھا کہ اسکور وکا فلوطل کی کشتیوں نے تین بردہ فروشوں کو گرفتار کیا ناخدا اور پانچ شخص بھاگ گگے +

تحقیقات سے معلوم ہوا کہ دھاؤ جہاز زنجبار سے بسمت دار السلام ۱۰ - دسمبر کو روانہ ہوا تھا یہہ بندرگاہ جنوبی سمت ہوا اور شہر زنجبار سے چالیس میل ہے اس مقام پر ان لوگوں نے اپنے ایجنٹ بھیجدیئے کہ لونڈی غلام جمع کریں بہت سے لوگوں کو یہاں سوار کرایا اور راس بخ کو روانہ ہوئے یہاں سے ۱۲ - تاریخ عمان کو گئے وہاں سے الحد تہرا کو جو ساحل بلطینہ پر ہے گئے +

یہہ لوگ اکثر ساحل کے باشندے تھے جو صمغ اور کتھہ جمع کرنے آئے تھے انکو جنگل میں حاکموں نے پکڑ لیا +

یہہ لوگ نہایت مصیبت کی حالت میں تھے بچوں کے صرف پوست استخواں باقی تھے راستہ کی خوراک ختم ہوگئی دو دن سے کچھہ بھی کھانے کو نہ ملا دھاؤ انکو گرفتار کرکے فلوطل ۱۶ - اکتوبر ۱۸۸۴ء کو مسقط سے بجانب عدن روانہ ہوا ۱۸ - تاریخ دس بجے دن کو ایک دھاؤ سات میل فاصلے سے دیکھا اور اُسکی طرف روانہ ہوا نصف میل قریب پہنچا تو دھاؤ نے بادبان بند کئے اُسپر کوئی نشان نہ تھا ایک افسر دھاؤ پر گیا دیکھا تو مرد عورت بہرے ہیں اس افسر کو جب پانی کے پیپوں کے قریب انہوں نے جاتے دیکھا تو کہا کہ ہم بہت پیاسے ہیں ایک دن ہمکو چانول اور دوسرے دن پانی ملتا ہے یہہ اکیاون عورت مرد تھے انکو جہاز فلوطل پر سوار کیا اور دھاؤ کو پیچھے باندھہ لیا +

۲۳ - اکتوبر تند ہوا بہت تھی دھاؤ میں پانی بھر گیا تو فلوطل راس ورخا میں گیا اور دھاؤ کو چلنے کے ناقابل پایا لہذا اُسکو اُڑا دیا اسکے لوگ سب فلوطل پر سوار کئے گئے ۲۷ - اکتوبر کو یہہ جہاز عدن میں پہنچا +

بردہ فروشوں نے بیان کیا کہ مسقط سے بچلبر کو خرما وغیرہ فروخت کے لئے لیگئے زنجبار میں کپڑا خریدا اور ملک کے اندر چھہ منزل ایک مقام موسومہ بیرا کو گئے یہاں کپڑے کے عوض انسان خرید کئے پھر اُسے فنگانی گئے اور ناخدا سب یا سکا سمبوک کرایہ کیا کہ بلطینہ پہنچا دونی شخص ۶ ڈالر دینگے عبد اللہ سلیم بارہ برس کا لڑکا بردہ فروش کہتا ہے کہ میں اپنے باپ کے ساتھہ زنجبار اور وہاں سے فنگانی کو گیا تھا یہاں میں رہگیا میرا باپ ملک کے اندر گیا میرے باپ کو مرے ایک سال گذرا ہے میرے باپ کے تین غلام تھے لوگ انکو میرے پاس لائے میں نے دیکھا کہ یہہ لوگ آٹھہ ڈالر کرایہ دیکر بلطینہ جاتے ہیں تو میں بھی سوار ہوا میری ماں بلطینہ رہتی تھی ذیل کی قیمت سے بردوں کی ارزانی ظاہر ہے +

مثلاً عبد اللہ سلیم نے ۱۲ - مرد چار عورت چار لڑکے ۲۵۰ - ڈالر کو خرید کئے +

احمد مسلم نے سات لڑکے تین لڑکیاں ۲/۱ ۲۶ ڈالر کو خریدیں +

اسمٰعیل مراد نے تین مرد ایک لڑکا ۱۲۳۰ - ڈالر کو خریدا +

حبیب سلیم نے ۲ - عورت ۲ - لڑکے ۲ - لڑکیاں ۶۲ ڈالر کو خریدیں

عبد اللہ سلیم نے دو لڑکے ایک لڑکی اسکا باپ چھوڑ گیا تھا اسکو قیمت نہیں معلوم ہے +

ایک سو چھیانوے بردے آزاد کئے گئے ایں سات لڑکے باون عورتیں تھیں اکیانوے مرد چار لڑکے انگریز گلوا انجیر قلعہ کے پاس مزدوری پر کام کرتے ہیں اور لڑکیاں جو بارہ برس سے کم عمر کی تھیں زنجبار کو واپس گئیں باقی عدن کے معززین کے سپرد ہوئیں کہ انکو ملازم رکھیں +

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۷ - جنوری ۱۸۸۵ء

حصار بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت فصل ربیع کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

دہلی صحت اچھی ہے - فصل ربیع کی امید عمدہ ہے - نرخ اجناس عموماً ارزان ہوتا جاتا ہے +

انبالہ بارش نہیں ہوئی - بخار رفع ہوگیا ہے - فصل ربیع لہلہا رہی ہے - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

جالندھر بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

فیروزپور بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل ربیع کی حالت اچھی ہے - نرخ اجناس کسیقدر ارزان ہوتا جاتا ہے +

امرتسر بارش نہیں ہوئی - صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہے +

سیالکوٹ صحت اور فصل کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

لاہور بارش نہیں ہوئی- صحت اور فصل کی حالت اچھی ہے- نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہے+

ملتان صدر میں ۲/۱ انچ بارش ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے+

راولپنڈی ۲/۱ ۴- انچ بارش ہوئی صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے- نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہے+

شاہپور تحصیل شاہپور میں خفیف بارش ہوئی صحت اچھی ہے- اور فصل رو بہ ترقی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے+

ڈیرہ اسمعیلخان ۱۰/۱ انچ بارش ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہے+

پشاور بارش ۲/۱ انچ ہوئی- صحت اور فصل ربیع کی امید اچھی ہے- نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے+

کیفیت عام

ضلع انبالہ سے بخار رفع ہوگیا ہے باقی کل اضلاع کی صحت اور فصل ربیع کی امید عموماً اچھی ہے- نرخ اجناس اضلاع لاہور اور راولپنڈی میں گراں ہوتا جاتا ہے اور باقی اضلاع میں ارزاں ہوتا جاتا ہے+

ماہ اپریل میں جب مسٹر بیڈن پول صاحب رخصت فرلو پر تشریف لیجاوینگے تو کرنل ای- پی- گارڈن صاحب ڈویزنل جج ڈیرہ جات ضلع لاہور میں تبدیل کئے جاوینگے اور مسٹر ایس- ایس- تھارنبن صاحب ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسمعیلخان بجائے کرنل گارڈن صاحب بطور قائمقام کام کرینگے+

مسٹر جی بگس صاحب اسسٹنٹ کمشنر جب رخصت سے واپس تشریف لاوینگے ضلع راولپنڈی میں بطور ڈسٹرکٹ جج تعینات کئے جاوینگے- جب کرنل میکمون صاحب بہادر ۴- فروری ۱۸۹۸ء کو عہدہ کمشنری کا الونس حاصل کرینگے تو جی- آر- ایلیمی صاحب بہادر جج چیف کورٹ پنجاب قسمت لاہور کے عہدہ کمشنری پر مقرر کئے جاوینگے+

امر کلارک صاحب بہادر کے ضلع راولپنڈی میں تبدیل ہو جانے پر سی- آر- ہاکنس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر ضلع جالندھر کو تبدیل کئے جاوینگے+

لودیانہ

میلہ روشنی کا بخوبی بارش کے باعث ہونے نہ پایا اور دوکانداروں کا بہت نقصان ہوا- پولیس کی طرف سے فحش راگ گانے کی عام طرز سے ممانعت تھی اور یہ انتظام جناب محمد مرتضیٰ خان صاحب انسپکٹر پولیس نے نہایت ہوشیاری اور دانائی سے کیا تھا دیگر واردات بھی کسی قسم کی نہیں آئی ہے+

ہفتہ حال میں بارش کا بہت زور رہا اور آجکل کی زیادتی بارش سے زراعت موجودہ کو سخت صدمہ پہنچ رہا ہے+

۲- فروری کو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بتقریب دورہ تحصیل جگراؤں کی طرف تشریف لے گئے+

شہر کے وہ گلی کوچے جنکا فرش خستہ و خراب ہو گیا ہے نہایت ہی ابتر حالت میں ہیں اور اسی سبب یہاں کیچڑ رہتا ہے بعض بعض کوچوں میں تو راتوں کو راستہ چلنا بھی دشوار ہو جاتا ہے اگر صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی توجہ فرماویں تو سب کچھ ہو سکتا ہے+

خانگیوں کے بارے میں جو کچھ ہمنے لکھا تھا اسپر ابھی تک کسینے کچھ غور نہیں کی امید ہے کہ ہمارے حکام انکی انسداد کی کوئی معقول تجویز کرینگے+

صفائی حساب

بقایا قیمت اخبار نور افشاں کی بابت صفائی حساب درپیش ہے اسلئے التماس ہے کہ براہ مہربانی جن جن صاحبان کے ذمہ بقایا قیمت اخبار نور افشاں ہے بہت جلد رحمت فرماویں+

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں گر بلا کھیاں

چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو فرسب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات آنہ بی- ایس- میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے+

ضرورت

گرلس بورڈنگ اسکول سیالکوٹ کے لئے ایک میٹرن کی جو اسکول میں رہے اور خانہ داری اور سلائی وغیرہ کے کام کو اچھی طرح دیکھ سکے اور لڑکیوں کی اچھی طرح خبرداری کر سکے ضرورت ہے تنخواہ لیاقت کے موافق دیجاویگی+

المشتہر

مس ایل ملکھین سپرنٹنڈنٹ گرلس بورڈنگ اسکول امریکن مشن سیالکوٹ

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی- دوم مضامین مالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہو- سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی- و تار برقی و گزٹ وغیرہ خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول عہ- اور معہ محصول عہ- اور دو پرچے کے واسطے لعہ- تین پرچے یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام منگائے جاویں فی پرچہ محصول عہ- جو کوئی چھہ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا- جو کوئی ۱۲- پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہ ہوگا+

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں- پادری- سی- بی- نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا